Rohtas Mahila College , Sasaram

Dr Shahla Bano

Dept of Urdu

Course:-BA part 2 Hons paper 3rd(2019-20)

Topic:- Dula ram ki kirdar nigari

Scanned with CamSca

دلارام کے کردار سے اپنی واقفیت کا اظہار کیجئے۔

جواب: دلارام کا کردار:- دلارام شہنشاہ اکبر کی منظور نظر ایک کنیز ہے۔ بہن کی بیماری کی وجہ سے جشن میں وہ شامل نہیں ہوتی ہے نادرہ خوب بن ٹھن کر جشن میں شریک ہوتی ہے۔ اکبر نہایت مسرور ہو اُسے انارکلی کا خطاب عطا کرتا ہے۔ بس کیا تھا دلارام کے دل میں حسد و کینہ کے جذبات پیدا ہوتے ہیں اور وہ انارکلی پر کڑی نگاہ رکھتی ہے۔ اُسے اب بھی یقین ہے کہ وہ ظل الٰہی کی نظروں سے بھلے ہی اتر گئی ہو پر اُن کی یاد سے ابھی نہیں اُتری۔ جشن نوروز پر جب سلیم انارکلی کو قیمتی موتیوں کا ہار دیتا ہے تو دلارام اور جل بھن جاتی ہے وہ نہایت خود پرست ہے۔ اپنے آپ کو سب سے زیادہ حسین سمجھتی ہے اس لئے انارکلی کی خوبصورتی کی تعریف کسی سے سن کر برداشت نہیں کرتی۔ دلارام سلیم سے محبت کرتی ہے۔ لیکن یہ محبت نہیں یہ خالصاً غرض ہے، ہوس جاہ ہے وہ ہندوستان کی ملکہ بننا چاہتی ہے سلیم کو اپنے جال میں پھنسا کر وہ اپنے دیرینہ خواب کی تعبیر دیکھنا چاہتی ہے۔

جب وہ سلیم اور انارکلی کو ملتے ہوئے چاندنی رات میں دیکھ لیتی ہے تو رقابت کی آگ اس

Scanned with CamSca

کے سینہ میں بھڑک اٹھتی ہے اور یہ بات وہ اکبرِ اعظم تک پہنچانا چاہتی ہے لیکن جب سلیم اُسے افشاءِ راز پر سزائے موت کی دھمکی دیتا ہے تو وہ وعدہ تو کرتی ہے کہ یہ راز ہمیشہ راز رہے گا مگر ساتھ ہی ساتھ اس بات کا بھی اقرار کرتی ہے کہ اُسے خود صاحب عالم سے بے انتہا محبت ہے۔

سلیم کو اطمینان ہو جاتا ہے کہ اگر وہ راز فاش کرے گی تو وہ اس کی چاہت کو ظاہر کر دے گا، لیکن دلارام موقع کی تلاش میں رہتی ہے۔ وہ چاہتی ہے کہ کسی طرح انارکلی کو راستہ کے پتھر کی طرح ہٹا دیا جائے۔ سلیم عالم دیوانگی میں دلارام کو اپنا ہمراز بنالیتا ہے۔ پھر کیا تھا اُس کی مراد پوری ہو جاتی ہے۔ دلارام کہتی ہے ''انارکلی تو میری رقیب نہیں۔ میں تیری حریف نہیں۔ یہ تو ستاروں کے کھیل ہیں۔ کون ان کی پراسرار چال کو سمجھ سکتا ہے اور کون جانے جب وہ ٹکرائیں گے تو کیا ہوگا۔

جب دلارام سلیم اور انارکلی کو تنہائی میں نصف شب گذرنے کے بعد دیکھ لیتی ہے تو انارکلی سے پوچھتی ہے یہاں کون تھا میں اس قدر بے وقوف نہیں کہ اس کا نام لے دوں۔ ابھی اس کا وقت نہیں لیکن یاد رکھو انارکلی۔ میں جانتی ہوں۔ اس راز کی قیمت بھی جانتی ہوں۔ وہ بازار بھی جانتی ہوں جہاں یہ فروخت ہوسکتا ہے اور میں اس کی قیمت مقرر بھی کر چکی ہوں۔

دلارام، انارکلی سے کہتی ہے ''مجھے معلوم ہو گیا میری تقدیر میں محرومی کے سوا کچھ نہیں۔ تم اگر صاحب عالم کو نہ بھی چاہو تو کیا فرق پڑتا ہے۔ وہ تمہیں دیوانہ وار چاہتے ہیں۔ تم خوش قسمت ہو انارکلی کہ وہ تمہیں چاہتے ہیں اور مجھے نہیں چاہ سکتے ہیں، اب شاکر ہوں۔ میں نے اپنی تمناؤں کا گلا گھونٹ دیا۔ اب میری واحد خوشی ہے میں اپنے محبوب کی محبوب کو چاہوں۔ اسی میں راحت ہے۔ انارکلی بہن میرے قصور معاف کر دو۔ مہارانی دلارام سے کہتی ہے کہ حرم سرا کے جشن کا اہتمام انارکلی کی بجائے تجھے کرنا ہوگا۔ انارکلی صرف رقص و سرود ہی کے لئے شریک ہوگی۔ یہی وہ موقع تھا جس کی تلاش میں دلارام بے چین تھی۔

قلعہ لاہور کے شیش محل میں جشن نو روز تھا۔ دلارام سلیم کا تخت اٹھا کر دوسری طرف رکھواتی ہے۔ کبھی آئینے اور کبھی سلیم کے تخت کو دیکھتی ہے۔ چہرے پر اطمینان کے آثار نمودار ہوتے ہیں یہ ساری سازشیں محض اس لئے ہوتی ہیں کہ اکبر آئینے میں سلیم اور انارکلی کے درمیان ہونے والے اشاروں کو دیکھ سکے۔ پھر عنبر کو اپنے حجرے کی چابی دے کر ایک عرق کا شیشہ منگواتی ہے تا کہ مناسب وقت پر انارکلی کو پلا دیا جائے جس سے اس کے ہوش و حواس بجا نہ رہیں اور مجرمانہ حرکات پر وہ سزا کی مرتکب ہو۔ وہ سلیم سے

Scanned with CamSca

کہتی ہے کہ مجھے اندیشہ ہے آج آپ ظل الٰہی کے سامنے بھی ضبط سے کام نہ لے سکیں گے۔

دلارام مروارید سے کہتی ہے کہ رقص کرتے کرتے جب انارکلی تھک کر پانی مانگے تو یہ عرق اُسے پینے کے لئے دیدینا۔ انارکلی کے رقص سے مسرور ہوکر اکبر ہیروں کی ایک بیش قیمت مالا خود اس کے گلے میں ڈال دیتا ہے۔ اور پھر سلیم سے رقص کی داد دلوانا چاہتی ہے۔ سلیم موتیوں کا ایک بیش قیمت کنٹھا اتار کر انارکلی کو دیتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ تمہارے کمال کا انعام نہیں۔ اعتراف ہے۔ جب انارکلی پانی مانگتی ہے تو عنبر وہ عرق اُسے پلا دیتی ہے۔ شراب کا نشہ تیز تر ہوتا جاتا ہے اور اس کی توجہ صرف سلیم کی طرف ہوتی ہے۔ وہ یہ بھول جاتی ہے کہ میرے اور سلیم کے علاوہ اور بھی کوئی محفل میں موجود ہے۔ دلارام تخت پر اکبر کے پیچھے پہنچ کر اُسے انارکلی کی طرف متوجہ کرتی ہے۔ دلارام آئینے کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اس میں سلیم اشاروں سے انارکلی کو روکتا ہوا نظر آتا ہے اور غیظ وغضب کے عالم میں اکبر کافوز کو حکم دیتا ہے۔ اس بے باک عورت کو لے جاؤ اور زندان میں ڈال دو۔

جب قید خانہ میں سلیم انارکلی سے ملنے جاتا ہے تو دلارام اکبر کو انارکلی کے خلاف اکساتی ہے۔ ''انارکلی سلیم کو بغاوت پر آمادہ کرتی ہے وہ ہندوستان پر حکومت کے خواب دیکھ رہی ہے اور اسی طرح کی تہمت تراشی کرتی ہے'' یہاں تک کہ اکبر آپے سے باہر ہو کر انارکلی کو سزائے موت دینے کا فیصلہ کر لیتا ہے۔

Scanned with CamSca